# دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

## جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

## جامعہ ملیہ اسلامیہ المنائی کے زیر اہتمام یوم مادر تقریبات اہتمام؛ سابق طلبہ کی توقیر

New Delhi, May 13, 2026

سابق طلبہ کے امور کے دفتر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے دس مئی دو ہزار چھبیس کو یونیورسٹی کے میر تقی میر ہال میں یوم مادر پروگرام کا انعقاد کیا تا کہ ماں کی ہمدردی، قربانی، دیکھ بھال اور جذباتی لچک کو پائے دار علامت کے بطور یاد کیا جا سکے۔

پروگرام کا آغاز ڈاکٹر جاوید حسن کی روح پرور تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا، انہوں نے پروگرام کی نظامت کے فرائض بھی بحسن وخوبی انجام دیے، جس سے کاروائی کے لیے سازگار ماحول تیار ہوا۔

اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر آصف حسین، ڈین، ایلومنائی افیئر ز، نے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مسلسل تعاون اور حوصلہ افزائی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امومت، اخلاقی اور جذباتی بنیاد ہے جس پر معاشروں کی پرورش، نشو ونما اور پائے داری ہوتی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر صفا و مروہ کی اسلامی داستان کو یاد کیا اور حضرت ہاجرہ کی امومت کو ایمان اور لچک کی طاقتور علامت بتایا۔

ڈاکٹر زیبا ناز نے پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے خاندانوں اور برادریوں میں سماجی شعور، اخلاقی اقدار اور جذباتی لچک پیدا کرنے میں ماؤں کے کردار پر دلچسپ اور فکر انگیز گفتگو کی۔ اپنے زندگی کے تجربات اور ذاتی سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر ناز نے سماجی اور مادی چیلنجوں کے باوجود استقامت، خود اعتمادی اور فکری نشو ونما میں اپنی والدہ کے خاموش لیکن اہم تبدیلی کے اثرات کو اجاگر کیا۔ اس نوع کے پروگرام کا خاکہ تیار کرنے کے لیے انہوں نے آفس آف ایلومنائی افیئر ز کی بھی ستائش کی جس میں ثقافتی اظہار کو بامعنی فکری اور سماجی عکاسی کے ساتھ آمیز کیا گیا تھا۔

اس جشن میں ادبی اور موسیقی پر مبنی پریزنٹیشنز کے ساتھ ساتھ ماؤں (جامعہ ملیہ اسلامیہ المنائی) کی ایک پروقار تقریب بھی شامل تھی۔ عذرا اعجاز نے ماؤں کے لیے جذبات سے سرشار نظم سنائی، جب کہ تبسم ہاشمی کی موسیقی کی پرفارمنس کو حاضرین نے خوب پسند کیا۔ ڈاکٹر رخشندہ روحی مہدی کے افسانہ 'ہیپی مدر ڈے' نے سامعین کے سامنے امومت کی محبت، یادداشت اور جذباتی تعلق کی پُر جوش تصویر کھینچ کر رکھ دی۔